روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

# الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 5 جون 2003ء، 4 ربیع الثانی 1424 ہجری - 5 احسان 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 123

## انجام بخیر کی بشارت

حضرت عبداللہ بن سلامؓ نے رویا میں دیکھا کہ ایک سرسبز باغ میں ایک ستون ہے اس کی چوٹی پر ایک کڑا ہے اور نیچے وہ کھڑے ہیں۔ ان سے کہا گیا کہ اوپر چڑھ جاؤ چنانچہ وہ اوپر چڑھ گئے اور کڑے کو تھام لیا۔ رسول اللہؐ نے اس کی تعبیر یہ فرمائی کہ عبداللہ بن سلام عروہ وثقیٰ یعنی اسلام کو مضبوط تھامے ہوئے فوت ہوگا۔

(صحیح بخاری کتاب التعبیر باب الخضر فی المنام حدیث نمبر 6493)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

رویا کا بھی عجیب عالم ہوتا ہے جن باتوں کا نام و نشان نہیں ہوتا وہ وجود میں لائی جاتی ہیں۔ معدوم کالموجود اور موجود کالمعدوم دکھایا جاتا ہے اور عجیب عجیب قسم کے تغیرات ہوتے ہیں۔ آدمی کا جانور اور جانور کے آدمی دکھائے جاتے ہیں۔

(ملفوظات جلد دوم ص 338)

خواب کا تعیّن ہمیشہ صحیح نہیں ہوتا۔ بعض دفعہ جس کو خواب میں دیکھا جاتا ہے اس سے مراد کوئی اور شخص ہوتا ہے۔ (ملفوظات جلد چہارم ص 351)

ایک دفعہ میں نے خواب میں دیکھا تھا کہ ایک شخص میرا نام لکھ رہا ہے تو آدھا نام اس نے عربی میں لکھا ہے اور آدھا انگریزی میں لکھا ہے انبیاء کے ساتھ ہجرت بھی ہے لیکن بعض رویا نبی کے اپنے زمانہ میں پورے ہوتے ہیں اور بعض اولاد یا کسی متبع کے ذریعہ سے پورے ہوتے ہیں مثلاً آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قیصر و کسریٰ کی کنجیاں ملی تھیں تو وہ ممالک حضرت عمرؓ کے زمانہ میں فتح ہوئے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 362)

خواب کے واقعات اس پانی کے مشابہ ہیں کہ جو ہزاروں من مٹی کے نیچے زمین کی تہہ تک میں واقع ہے جس کے وجود میں تو کچھ شک نہیں لیکن بہت سی جانکنی اور محنت چاہئے تا وہ مٹی پانی کے اوپر سے بکلی دور ہو جائے اور نیچے سے پانی شیریں اور مصفا نکل آوے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 411)

## احمدی سائنسدان کا اعزاز

مکرم ڈاکٹر نعیم احمد طاہر صاحب ڈارم سٹیڈ جرمنی ابن مکرم طاہر محمود صاحب شکور پارک ربوہ کو یہ اعزاز حاصل ہوا ہے کہ انہیں "Who's Who in Science and Engineering" امریکہ کے ساتویں ایڈیشن سال 2003-2004ء میں شامل کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف محترم صوفی محمد ابراہیم صاحب مرحوم سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے پوتے ہیں۔ Who's Who میں آپ کے تعارف میں آپ کے شاندار تعلیمی کیریئر اور تحقیقی سفر کا تذکرہ بھی کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے 1973ء میں تعلیم الاسلام کالج ربوہ سے M.Sc کیا۔ اور پنجاب یونیورسٹی میں ریکارڈ قائم کیا تھا۔ امپیریل کالج لندن سے ڈپلومہ اور گلاسکو یونیورسٹی سے تھیورٹیکل اینڈ کمپیوٹیشنل پلازما فزکس میں Ph.D کی اور پھر جرمنی میں ریسرچ سکالر کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ اس دوران بعض دوسرے یوروپین ممالک میں بھی ریسرچ کا کام کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان کیلئے مبارک کرے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

## فضل عمر ہسپتال کے نادار مریض

## آپ کی فوری توجہ کے مستحق ہیں

فضل عمر ہسپتال نادار اور مستحق افراد کو مفت علاج معالجہ کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ ہر سال ہزاروں مریض اس سہولت سے فائدہ اٹھا رہے ہیں ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی اور ادویات کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ کے باعث دن بدن ایسے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے اس لئے مدامداد مریضان میں رقم کی فوری ضرورت ہے تا ایسے دکھی مریض علاج معالجہ سے محروم نہ رہیں۔

مخیّر حضرات کی خدمت میں دردمندانہ درخواست ہے کہ وہ فوری طور پر اپنے صدقات اور عطیات مد آمد مریضان فضل عمر ہسپتال بھجوائیں اور دکھی انسانیت کی خدمت میں اپنا کردار ادا کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے اور آپ کی خدمت کو قبول فرمائے۔ آمین ثم آمین

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

# تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

## دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

## 1986ء (1)

| | | |
|---|---|---|
| 3 | جنوری | حضور نے خطبہ جمعہ میں فرمایا کہ برازیل میں جماعت نے باقاعدہ مشن کے قیام کے لئے جگہ خرید لی ہے۔ |
| 3تا17 | جنوری | اللہ تعالیٰ کی صفت قادر و قدیر اور مقتدر پر حضور کے معرکۃ الآراء خطبات۔ |
| 9تا11 | جنوری | غانا کا 59 واں جلسہ سالانہ۔ 25 ہزار احمدی شریک ہوئے۔ |
| 15,14 | جنوری | کیرالہ بھارت میں صوبائی کانفرنس۔ |
| | جنوری | وزیر اعلیٰ کشمیر بھارت کو احمدیہ لٹریچر کا تحفہ۔ |
| 19 | فروری | چوہدری مقبول احمد صاحب کو پنوں عاقل سکھر میں شہید کر دیا گیا۔ |
| 20 | فروری | وزیر اعظم بھارت اندرا گاندھی کو جماعتی لٹریچر کا تحفہ۔ |
| 23 | فروری | پیشگوئی مصلح موعود کے 100 سال پورے ہونے پر محمود ہال لندن میں ایک عظیم الشان جلسہ ہوا۔ حضور نے اختتامی خطاب فرمایا۔ |
| 3 | مارچ | شمالی برطانیہ کا پہلا مصلح موعود ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ منعقد ہوا۔ |
| 7 | مارچ | حضور نے ساہیوال اور سکھر کے اسیران کو سزا سنائے جانے پر تبصرہ کرتے ہوئے اس دور کو سعادتوں کا دور قرار دیا۔ |
| 14 | مارچ | حضور نے شہداء اور اسیران راہ مولیٰ کے لواحقین کیلئے سیدنا بلال فنڈ قائم فرمایا۔ |
| 15 | مارچ | جنوبی برطانیہ کے خدام کا پہلا سالانہ اجتماع۔ |
| 28 | مارچ | حضور نے توسیع مکان بھارت فنڈ کی تحریک فرمائی۔ |
| 28تا30 | مارچ | ربوہ میں جماعت کی 67 ویں مجلس مشاورت۔ |
| 18 | اپریل | مرزا منور بیگ صاحب کو لاہور میں شہید کر دیا گیا۔ |
| 25 اپریل تا 8 مئی | | خدام الاحمدیہ کی 31 ویں سالانہ تربیتی کلاس۔ 255 مجالس کے 534 خدام نے شرکت کی۔ |
| 29 | اپریل | اقوام متحدہ نے اینٹی قادیانی آرڈیننس کو انسانی حقوق کے منافی قرار دیا۔ |
| 8تا10 | مئی | خدام الاحمدیہ جرمنی کا ساتواں سالانہ اجتماع۔ 950 خدام 80 اطفال اور 30 انصار کی شرکت۔ پہلی بار خدام کی مجلس شوریٰ بھی منعقد ہوئی۔ |
| 9 | مئی | کوئٹہ میں احمدیہ بیت الذکر پر حملہ کے بعد اسے سیل کر دیا گیا۔ کئی احمدیوں کو گرفتار کرلیا گیا۔ |
| 11 | مئی | سکھر میں سید قمر الحق صاحب اور خالد سلیمان صاحب کو شہید کر دیا گیا۔ |
| 18تا20 | مئی | موسیٰ بنی مائنز بہار بھارت میں صوبائی کانفرنس۔ |
| | مئی | کوئٹہ میں بیت الذکر پر حملہ۔ اسے سیل کر دیا گیا۔ |
| 9 | جون | حضور نے خطبہ عید الفطر میں صد سالہ جوبلی کے موقع پر دنیا کی 25 زبانوں میں قرآن کے مکمل تراجم اور 100 زبانوں میں منتخب آیات کے تراجم شائع کرنے کا اعلان کیا اور فرمایا کہ یہ سارا پروگرام سیدنا بلال فنڈ سے ہوگا اور اسیران اور شہداء کی طرف سے دنیا کے لئے تحفہ ہوگا۔ |

## فرقت کا گیت

دن پہ شب کا سکوت چھایا ہے
گیت فرقت کا کس نے گایا ہے
ہے کڑا یہ فراق کا موسم
دھوپ فرقت کی، غم کا سایا ہے
موسم ہجر کی تمازت میں
اشک برسات بن کے آیا ہے
تارے آنکھوں میں جھلملائے ہیں
چشم تر کو وہ یاد آیا ہے
دل کی جھیلوں میں یاد کے کنکر
درد لہریں بنا کے لایا ہے
ہجر کی اس اداس نگری میں
ہر نشاں پیار کا ہی پایا ہے
جانے والے تری سلامی کو
قدسیوں کا ہجوم آیا ہے
اُڑ کے پرواز والے پہنچے ہیں
پر شکستوں کی آس، مایا ہے
آئینے میں جو اس کو دیکھا ہے
بے بسی میں سکون پایا ہے
ابرِ غم پوش! ساتھ میں تیرے
ماہِ مسرور کا بھی سایا ہے

ضیاء اللہ مبشر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

# ایک مرد خدا اور مشفق و ہمدرد وجود

## سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفة المسیح الرابع

انیس احمد ندیم صاحب

ہر وہ شخص جو آپ سے بنفس نفیس ملا، جس نے آپ کو ٹیلی ویژن پر دیکھا یا جس نے آپ کی آواز سنی آپ کی پرکشش اور محبت الٰہی میں محو شخصیت، یقیناً اس پر گہرے اور انمٹ نقوش چھوڑنے والی تھی، آپ کی خاموشی بھی آپ کی شخصیت کے وقار اور متانت کا حصہ تھی۔ گویا

ہر سلسلہ تھا اس کا خدا سے ملا ہوا
چپ ہو کہ لب کشا ہو بلا کا خطیب تھا

آپ مجسم محبت اور شفقت تھے، ایک قادر الکلام اور فصیح البیان خطیب اور شاعر تھے، شائستہ اور لطیف حس مزاح بھی آپ کی طبیعت کا حصہ تھی لیکن اس کے ساتھ ساتھ باوجود بے پناہ عالمگیر مصروفیات کے آپ کی گھریلو زندگی بھی نہایت خوشگوار تھی آپ کی بڑی صاحبزادی سیدہ شوکت جہاں صاحبہ بیان فرماتی ہیں کہ:-

''آپ تو نہایت پیارے اور مزید ارقسم کے ابا جان ہیں'' (ایک مرد خدا صفحہ 210)

### محبت الٰہی

آپ کی شخصیت کا سب سے نمایاں وصف محبت الٰہی تھا اس سلسلہ میں آپ کے بچپن کی ایک روایت بہت ہی پیاری ہے جو حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب بیان فرماتے ہیں:۔

''صاحبزادہ میاں طاہر احمد صاحب کا ایک عجیب واقعہ میں تازیست نہ بھولوں گا 1939ء کی بات ہے، جبکہ حضرت مصلح موعود دھرم سالہ میں قیام پذیر تھے اور جناب عبدالرحیم صاحب نیر بطور پرائیویٹ سیکرٹری حضور کے ہمراہ تھے۔ ایک دن نیر صاحب نے اپنے خاص لب ولہجہ کے ساتھ کہا کہ میاں طاہر احمد آپ نے یہ بات نہایت اچھی کہی ہے جس سے میرا دل بہت خوش ہوا میرا دل چاہتا ہے کہ میں آپ کو کچھ انعام دوں بتلائیں آپ کو کیا چیز پسند ہے تو اس بچہ نے جس کی عمر اس وقت ساڑھے دس سال تھی برجستہ کہا

''اللّٰہ'' نیر صاحب حیران ہو کر خاموش ہو گئے، میں نے کہا نیر صاحب! اگر طاقت ہے تو اب میاں طاہر احمد کی پسندیدہ چیز دیجیے۔ مگر آپ کیا دیں گے اس چیز کے لینے کے لئے تو آپ خود ان کے والد کے قدموں میں بیٹھے ہیں۔''

(تبیین احمد جلد سوم صفحہ 262`263 مولفہ ملک صلاح الدین صاحب)

آپ کے بچپن کا یہ واقعہ محض اتفاقی نہ تھا، بلکہ اسی عمر میں آپ اپنے رب کو پالینے کی دیوانہ وار کوشش کرتے نظر آتے ہیں۔ اسی نوعمری میں آپ نے اس روشن منزل کو پالیا اور اپنی سب سے پسندیدہ چیز حاصل کر لی چنانچہ آپ فرماتے ہیں:-

''یہ میری زندگی کا سخت ترین دن تھا ایک کرب اور اضطراب کی کیفیت تھی جو اندر ہی اندر کھائے جارہی تھی۔ ایک غیر مرئی اور غیر محسوس قوت پر ایمان لانا اور اس پر اپنی ساری زندگی کی نظری اور فکری عمارت تعمیر کرنا کوئی آسان کام نہیں تھا۔ یہ ایک چیلنج تھا جو درپیش تھا جس نے مجھے شدید خلجان میں مبتلا کر دیا۔ ایک عجیب اذیت ناک کیفیت تھی جس سے میں دوچار تھا۔ مجھے یقین تھا کہ اصولاً تو خدا کا وجود لازمی ہے لیکن حقیقتاً بھی وہ موجود ہے؟ اور اگر ہے تو کیا وہ مجھے اپنا چہرہ دکھائے گا؟'' (ایک مرد خدا صفحہ 81)

اس مشکل چیلنج کے حصول کے لئے کبھی بیت الذکر جا کر گھنٹوں عبادت میں مصروف رہتے اور کبھی آپ کا کمرہ بیت الدعا بن جاتا اور آپ کمرے میں ہی ساری ساری رات عبادت میں گزار دیتے۔ آپ بیان فرماتے ہیں:۔

''میں خدا کے حضور دعا کرتا اور کہتا کہ اے خدا اگر تو موجود ہے تو مجھے تیری تلاش ہے تو مجھے بتا کہ تو ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ میں بھٹک جاؤں۔ کیا مجھ پر اس گمراہی کی ذمہ داری تو نہیں ہوگی؟ اور پھر سوچتا بھی کہ شاید ہو پھر میں دعا کرتا کہ اے خدا یہ ذمہ داری مجھ پر تو عائد نہیں ہونی چاہئے۔'' (ایک مرد خدا صفحہ 82)

آپ کی اس جستجو کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے بھی اپنا جلوہ نہایت ہی دلکش انداز میں دکھایا اور آپ کو اپنے وجود کا یقین دلایا ان لمحات کی کیفیت آپ کے اپنے الفاظ میں اس طرح ہے:۔

''یہ خواب اور بیداری کے درمیان ایک قسم کی نیم غنودگی کی سی کیفیت تھی۔ میں نے دیکھا کہ ساری زمین سکڑ کر ایک گیند کی شکل اختیار کر گئی۔ جس پر دور دور تک کسی جاندار مخلوق کے کوئی آثار نظر نہیں آتے نہ زندگی کی چہل پہل ہے نہ ہی شہر ہیں نہ آبادیاں۔ غرضیکہ کچھ بھی تو نہیں بس زمین ہی زمین ہے کیا دیکھتا ہوں کہ زمین کا ذرہ ذرہ کانپنے لگا ہے اور ایک زناٹے سے پکار پکار کر کہہ رہا ہے۔ ہمارا خدا ہمارا خدا ایک ایک ذرہ اپنے وجود کی علت غائی کا بآواز بلند اعلان کر رہا تھا۔

ساری کائنات ایک عجیب قسم کی روشنی سے بھر گئی ایک ایک ذرہ اور ایک ایک ایٹم نے ایک سر اور تال کے ساتھ پھیلنا اور سکڑنا شروع کیا۔ میں نے محسوس کیا کہ ان کے ہمراہ میں بھی یہ الفاظ دہرا رہا ہوں اور کہہ رہا ہوں۔ ہمارا خدا ہمارا خدا۔''

(ایک مرد خدا صفحہ 83)

بچپن میں ہی پاکیزہ اور مطہر صفات کا قدم قدم پر اظہار ایک عظیم الشان اور غیر معمولی وجود کی نشاندہی کرتا ہے۔ آپ کی اس عظیم شخصیت اور کردار کی تعمیر میں آپ کی والدہ محترمہ کی دعائیں، عملی نمونہ اور ایک خادم دین فرزند کی خواہش کا بھی بڑا عمل دخل تھا۔ چنانچہ اس کا ایک اظہار ہمیں اس وقت نظر آتا ہے جب آپ کی عظیم ماں حضرت سیدہ مریم بیگم صاحبہ کی وفات ہوئی اس وقت آپ میٹرک کے امتحانات دے رہے تھے جو یقیناً ابھی نوعمری کا زمانہ تھا مگر حضرت صاحبزادہ صاحب نے اس موقع پر صبر، وقار اور رضائے باری تعالیٰ کا بے نظیر نمونہ دکھایا حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب اس موقع کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''یہ نوعمر نمازی اپنے رب کے دربار میں بڑے ہی خشوع وخضوع سے دست بدعا ہے شدت غم سے چشم پرآب ہے اپنے خالق سے کوئی التجا کر رہا ہے۔ میں یہ نظارہ بھلاؤں بھی تو نہیں بھول سکتا''۔

(ایک مرد خدا صفحہ 69`70)

یہی آپ کی والدہ محترمہ کی دلی آرزو تھی کہ میرا بیٹا ہر حال میں نماز پر قائم رہے قرآن کا حافظ اور خدمت کرنے والا ہو اور اس بات کی گواہی اس عظیم ماں کے عظیم بیٹے نے اپنے عملی نمونے سے دی، اور اس کا اظہار حضرت مصلح موعود نے ایک موقع پر اس طرح فرمایا کہ:۔

''میرا طاہر ی مریم مرحومہ کی دلی آرزوؤں کا بہترین ثمر ہے۔''

(تبیین احمد جلد سوم صفحہ 224 مولفہ ملک صلاح الدین صاحب)

پھر لندن کی اس ٹھٹھرتی رات کا واقعہ کون بھول سکتا ہے جب سارا یورپ عیاشیوں اور شور وغل میں New Year کی تقریبات منا رہا تھا وہیں ایک پارک میں ایک پارسا نوجوان اپنے رب کے حضور دعاؤں اور التجاؤں میں مصروف تھا جو شاید اسی معاشرے کو راہ راست پر لانے کی دعائیں تھیں اور یہ نوجوان سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد تھے۔

خلافت اور امامت کی عظیم الشان ذمہ داری ملنے کے بعد محبت الٰہی میں سرشار یہ پارسا نوجوان گویا نور علیٰ نور ہوگیا۔

### ہمدردی خلق

شفقت علیٰ خلق اللہ کا پہلو بھی آپ کی زندگی کا ایک عظیم الشان وصف تھا۔ اور عالمگیر جماعت احمدیہ کے امام کے منصب پر فائز ہونے کے بعد تو ہمیں یہ بات نظر آتی ہے کہ ساری کائنات کے دکھ درد آپ نے اپنے ہم وغم بنا رکھے تھے اور انسانیت کو کہیں بھی کوئی خطرہ درپیش ہو آپ ان فتنوں اور خطرات سے بچنے کے لئے ان کی راہنمائی کرتے نظر آتے ہیں۔ آپ کی یادیں ایسی حسین اور دلکش ہیں کہ امڈے چلی آتی ہیں۔ آپ مولیٰ کے حضور دعاؤں اور التجاؤں کے ذریعہ دنیا کی مشکلات کے حل ڈھونڈتے اور روحانی بیماروں کے علاج کے لئے دعائیں کرتے۔ جس طرح کہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ نے اپنے اشعار میں اس کیفیت کو یوں بیان فرمایا:۔

عشاق کی دل سوزی آنکھوں سے عیاں ہو گی
ملت کی یہ غمخواری دنیا میں کہاں ہو گی
وہ تاج ور دیں ہے انداز جدا ہو گا
دربار الٰہی میں شب باش کھڑا ہو گا

☆ آغاز خلافت میں ہی فلسطین کے مظلوم مسلمانوں کے لئے آپ نے دعاؤں کی عالمگیر مہم چلانے پر زور دیا کہ اللہ تعالیٰ ان مظلوم مسلمانوں کی تائید ونصرت فرمائے۔

☆ نیز اسی دور میں آپ نے بیوہ اور یتیم احمدی خاندانوں کی فلاح و بہبود کے لئے بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا اور اس سکیم کے تحت ربوہ میں ایک خوبصورت کالونی تعمیر کی گئی اور ضرورت مند خاندانوں کو رہائش فراہم کی گئی۔

☆ کہیں آپ خلیج کے بحران پر خطبات کا ایک ایسا سلسلہ شروع فرماتے ہیں جو جنگ کے تمام ممکنہ خطرات سے آگاہی حاصل کرنے کا بہت بڑا ذریعہ ہیں۔

☆ اور کہیں تیسری عالمی جنگ کی تباہ کاریوں سے محفوظ رہنے کے لئے دعائیں کرتے ہیں اور ایٹمی اثرات سے بچاؤ کی ہومیو پیتھک دوائی بھی تجویز فرماتے ہیں۔

باقی صفحہ 6 پر

حاجی ملک لطیف احمد صاحب

# دیار غیر میں احمدیت کی برکات

## اور محسن اساتذہ کا تذکرہ

خاکسار کو 1981ء میں مشرق وسطیٰ بغرض ملازمت جانے کا موقع ملا۔ وہاں سے کمپنی کا ایک پراجیکٹ مینیجر لوگوں کو بھرتی کرنے آیا۔ مجھے ایک عزیز نے بھرتی سے پہلے مشورہ دے دیا تھا کہ جس کیٹیگری میں بھی چانس ملا اسی میں آ جانا چنانچہ مجھے ہیلپر مکینک کے طور پر بھرتی کر لیا گیا اور میں وہاں پہنچ گیا۔ اس پراجیکٹ مینیجر نے پاکستان اور دیگر ملکوں سے چودہ سو آدمی بھرتی کئے۔ جب میں وہاں پہنچ گیا تو ویزہ کے مطابق مجھے مکینیکل ورکشاپ میں ڈیوٹی پر لگا دیا گیا۔

تقریباً تین ہفتہ کے بعد ورکشاپ انچارج نے میرے سپرد ایک کام کیا کام سپرد کرتے ہوئے ایک ویلڈر اور کچھ سامان دیا جو اس کام میں استعمال ہونا تھا۔ ویلڈر کو ہدایت کی کہ تم نے قطعاً کوئی مشورہ نہیں دینا جس طرح لطیف کہے اسی طرح ویلڈنگ کر دینا۔ میں نے اندازہ لگا لیا کہ یہ میرا امتحان ہے اور وہ خیال کرتا ہوگا کہ یہ کام اس سے نہیں ہوگا اور فیل کر کے پرسنل آفس کے سپرد کر دونگا اس طرح ورکشاپ پر ہر لحاظ سے فلپائینیوں کا قبضہ رہے گا۔ امتحان کا نام ہی بہت بھاری ہوتا ہے اور تھوڑا بہت پریشان کر دیتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور بروقت وہ دعا یاد آ گئی جو ہمارے شفیق استاد اور بورڈنگ کے ٹیوٹر محترم چوہدری اللہ بخش صاحب کاہلوں زراعت ماسٹر جو بعد میں ایک لمبا عرصہ صدر محلہ دارالصدر رہے نے 1950ء میں جب کہ میں بورڈنگ ہاؤس میں رہتے ہوئے پانچویں جماعت کا طالب علم تھا کافی دعائیں یاد کروائی تھیں ان میں سے امتحان سے پہلے کرنے والی دعا ''اے اللہ میرا سینہ کھول دے اور یہ کام میرے لئے آسان کر دے'' کام شروع کرنے سے پہلے یہ دعا کامل یقین کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کر دی اور کام شروع کر دیا۔ ایک عام اندازہ کے مطابق اس کام پر کم وبیش تین گھنٹے صرف ہونے چاہئیں تھے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے خاص فضل کے سبب وہ کام تقریباً پون گھنٹہ میں بڑی خوبصورتی کے ساتھ مکمل ہو گیا۔ جو ویلڈر مجھے دیا گیا تھا وہ میری ٹیکنیک سے بہت محظوظ ہوا۔ بعد تکمیل کام میں ورکشاپ انچارج کے پاس گیا تا کہ وہ کام کا ملاحظہ کر سکے۔ اس نے مجھے دور سے دیکھ لیا اور خیال کیا کہ شاید کام میں کوئی رکاوٹ پیش آ گئی ہے۔ جب ایک دوسرے کے قریب پہنچے تو پوچھنے لگا کیا کوئی پرابلم ہے۔ میں نے جواب دیا کہ کوئی پرابلم نہیں بلکہ کام مکمل ہو گیا ہے ذرا چیک کر لیں۔ وہ یہ سن کر بڑا حیران ہوا اور فوراً گھڑی دیکھی جب اس نے کام دیکھا تو الحمد للہ وہ بالکل صحیح تھا۔ پھر وہ انچارج اور ویلڈر دونوں آپس میں فلپائنی زبان ''ٹگابو'' میں گفتگو کرنے لگ پڑے میں سمجھ رہا تھا کہ ویلڈر اسے بتا رہا تھا کہ اس نے کس طرح کام کیا ہے۔ دوسرے دن وہ انچارج مجھ سے پوچھنے لگا کہ پاکستان میں کیا کرتے رہے ہو میں نے بتایا کہ اکاؤنٹ بھی کرتا رہا ہوں ڈرائیونگ بھی کرتا رہا ہوں وغیرہ وغیرہ۔ تیسرے دن میری تبدیلی سائیٹ پر ایک چھوٹے سے سٹور پر بطور سٹور کیپر نائٹ شفٹ کر دی گئی۔ نائٹ شفٹ کا انچارج انگلینڈ کا ایک گورا جان مائیکلو تھا۔ اس نے کام کے دوران چوری چھپے تین دفعہ چیک کیا کہ سو رہا ہے یا جاگ رہا ہے چوتھی مرتبہ سٹور کے اندر آ گیا جب وہ اندر آیا تو میں نے تعظیماً اپنی کرسی پیش کی اس نے کہا کہ میری کرسی میرے کمرہ میں ہے یہ کرسی تمہاری ہے۔ اور خود ایک ٹول بکس پر بیٹھ گیا ان دنوں سخت سردی تھی اس کو مجبوراً باہر ورکروں کے سر پر رہ کر کام کی نگرانی کرنی ہوتی تھی مجھے کہنے لگا جاؤ میرے کمرہ سے ہیٹر لے آؤ بیکار پڑا رہتا ہے۔ میں نے کہا کہ وہ ہیٹر آپ کو دیا گیا ہے مجھے نہیں۔ وہ میرا جواب سن کر بڑا خوش ہوا اور کہا کہ تمہاری بات صحیح ہے لیکن اب میں حکم دے رہا ہوں کہ ہیٹر لے آؤ اور صبح جانے سے پہلے میرے کمرے میں رکھ دینا۔ لہٰذا میں نے اس کے حکم کی تعمیل کی اور ہیٹر لے آیا۔ تو اس طرح اللہ تعالیٰ نے اس ناچیز کو نہایت تکلیف دہ سردی سے بچایا۔ اور پھر وہ گورا خود بھی ہیٹر سے مستفید ہونے کے لئے رات بھر میں 5/6 مرتبہ میرے سٹور میں آنے لگ گیا۔ پھر مختلف موضوعات پر گفتگو ہوتی رہتی۔ اس نے ایک دفعہ عمر کے بارہ میں سوال کر دیا جب میں نے سن بتایا تو بے تاب ہو کر مہینہ پوچھا جب مہینہ بتایا تو کسی قدر زیادہ بے تابی سے تاریخ پوچھی جب تاریخ بتائی تو خوشی سے اچھل پڑا اور کہا کہ میرے دوست تم اور میں اس دنیا میں ایک ہی دن آئے ہیں۔ لہٰذا میں دوستی کا ہاتھ بڑھاتا ہوں۔ کچھ عرصہ کے بعد نائٹ شفٹ والا کام ختم ہو گیا۔ جان مائیکلو کو ایک سیکشن کا انچارج بنا دیا گیا جب اس نے چارج سنبھال لیا تو اس نے پرسنل آفس سے مطالبہ کر کے مجھے اپنے پاس ٹرانسفر کروا لیا اور مجھے بتائے بغیر میری ترقی کے بارہ میں کوشش کرتا رہا اور دو ماہ کے بعد مجھے بتایا کہ تمہاری ترقی ہونے والی ہے میں بڑا حیران ہوا صرف آٹھ ماہ کے بعد مجھے کمپنی نے ترقی کا لیٹر بھجوا دیا۔ جب لیٹر مل گیا تو میں نے سیکشن انچارج جان مائیکلو کو بتایا اور حیرانگی بھی ظاہر کی تو اس نے کہا کہ جب میں نے دوست کہا ہے تو میں نے دوست کے لئے کچھ کرنا تھا۔ اس طرح دیار غیر میں مجھ پر اللہ تعالیٰ نے جو احسانات کیے میں سمجھتا ہوں کہ میرے ساتھ مخلص احمدی والدین کی دعائیں اور جماعت سے میرا ذاتی اخلاص کام آیا۔ میرا انگریز سپروائزر اپنے ملک چھٹی پر گیا تو واپس نہ آ سکا۔ اس کی غیر موجودگی میں میرے ذریعہ کام بخیر وخوبی چلتا رہا اس بنا پر مجھے فل سپروائزر بنا کر تنخواہ میں دوسری مرتبہ اضافہ کر دیا گیا۔

اس طرح چھ ماہ گزرے تھے کہ ایک نیا سائٹ انچارج مقرر ہوا اس نے سارے سپروائزر صاحبان کے کاموں کا جائزہ لیا جن لوگوں کی کارکردگی مایوس کن تھی ان کو اپنے اپنے ملکوں میں فارغ کر کے بھیج دیا اور جن لوگوں کی کارکردگی اچھی تھی ان کی تنخواہ میں بطور بونس مزید اضافہ کر دیا گیا اس کی اس سکیم کے تحت اللہ تعالیٰ نے مجھ کو تیسری مرتبہ انعامات سے نوازا۔

ان ترقیات کے ملنے پر میں اپنے بھائی جان سے عرض کرتا رہا کہ اب پھر چندہ کی ادائیگی میں اضافہ کر دیں اور وہ کرتے رہے اور مجھ پر اللہ تعالیٰ کا اصول کہ اگر تم شکر کرو گے تو میں زیادہ دونگا پورا ہوتا رہا اور میرے ساتھی ورکر مجھے مقدر کا سکندر کہنے لگے۔ لیکن میری حالت اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بندوں جیسی ہوتی اور میں خیال کرتا کہ میں اس شخصیت کا ماننے والا ہوں جس نے فرمایا تھا:

''میں تو نالائق بھی ہو کر پا گیا درگہ میں بار''

دیار غیر میں دو دفعہ بڑی آزمائش بھی آئی لیکن صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا اور اللہ تعالیٰ نے احمدیت کو جو دعا والا ہتھیار دیا ہے اس پر اپنی گرفت مضبوط کر لی اور اللہ تعالیٰ کو اپنا وعدہ یاد کروایا'' تو پکارنے والے کی پکار سنتا ہے۔ یہ باتیں ایک احمدی ہی سوچ سکتا ہے اور عمل کر سکتا ہے۔ زندگی میں بے شمار واقعات ایسے پیش آئے جن کے ہونے پر ثابت ہوتا رہا کہ احمدیت میں بڑی برکات ہیں۔ جب بھی ایک احمدی دوسرے احمدی سے ملتا ہے دونوں ایک دوسرے میں عجیب کشش اور حلاوت محسوس کرتے ہیں چاہے وہ انگلینڈ کا ہو چاہے انڈیا کا ہو یا پاکستان کا ہو۔ احمدی والدین اور اساتذہ کچھ اس رنگ میں تربیت کرتے ہیں کہ بچوں کو آئندہ زندگی میں ہر میدان میں کامیابیاں حاصل ہوں۔ ہمارے گاؤں میں تقسیم ملک کے وقت صرف چار جماعت کا پرائمری سکول تھا۔ 1950ء میں میں نے پرائمری پاس کر لی تو والدین نے مجھے بھی میرے بڑے بھائی ملک منور احمد صاحب عارف جہلمی کے ساتھ بغرض حصول تعلیم چنیوٹ تعلیم الاسلام ہائی سکول میں بھجوا دیا دو سال 50ء تا 52ء بورڈنگ میں رہ کر پانچویں اور چھٹی جماعت پاس کی ان دو سالوں میں ہمارے ٹیوٹر محترم چوہدری اللہ بخش صاحب کاہلوں عرف زراعت ماسٹر صاحب نے ہم سب بچوں کو اس طرح رکھا جس طرح اپنی حقیقی اولاد کو رکھا جاتا ہے۔ اس وقت دعا کا مطلب سمجھایا اور مختلف دعائیں یاد کروائیں جو آج تک جب کہ میری عمر اب تریسٹھ سال ہو چکی ہے یاد ہیں اور چونکہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ مجھ سے مانگو میں قبول کرونگا اور اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کرتا ہے۔ اس لئے وہ دعائیں آج تک کام آ رہی ہیں۔

اس وقت ہمارے ہیڈ ماسٹر بڑی ہی پیاری، شفیق اور پروقار ہستی محترم سید محمود اللہ شاہ صاحب ہوتے تھے۔ ان کی رہائش سے لے کر سکول تک سارا علاقہ زرعی رقبہ تھا اس کے بیچوں بیچ محترم شاہ صاحب جب سکول جاتے تھے تو راستہ میں جو بھی غیر از جماعت لوگ کھیتوں میں کام کر رہے ہوتے تھے کام چھوڑ کر نہایت مودبانہ سلام عرض کرتے تھے پھر شاہ صاحب محترم بھی کچھ نہ کچھ گفتگو فرماتے تھے۔

ہم سب بچے بھی پیدل ہی سکول جاتے تھے اور ہمارے ٹیوٹر بھی ہمارے ساتھ ہوتے تھے ہر آن ہر لحہ ہمارے لئے بہترین راہنمائی مہیا فرماتے۔ جو آج تک ہم اس راہنمائی سے مستفید ہو رہے ہیں اور ان کے لئے دعا گو ہیں کہ مولیٰ کریم اپنے قرب خاص میں جگہ عطا فرمائے۔

ہمارے اساتذہ بہت محنت اور جاں فشانی سے پڑھاتے تھے۔ ہمارے اساتذہ ہر بچہ پر بھرپور توجہ فرماتے کسی بھی بچہ کو نظر انداز نہ کرتے ہر روز باقاعدگی سے ہوم ٹاسک دیتے اور دوسرے روز لازماً چیک کرتے پھر حسب غلطی تنبیہ نصیحت اور چھڑی بھی استعمال فرماتے۔ ان دنوں کی ایک بڑی پیاری شخصیت حضرت صوفی غلام محمد صاحب مرحوم کی تھی اللہ تعالیٰ درجات بلند فرمائے۔ مجھے نہیں یاد کہ انہوں نے بچوں کے لئے کبھی چھڑی استعمال کی ہو۔ علاوہ ازیں وہ نظارہ یاد آ جاتا ہے جب بلیک بورڈ کے پاس کھڑے ہیں چاک اور ڈسٹر ہاتھ میں ہے مسلسل لکھ رہے ہیں اور پھر ہر بچے سے پوچھ رہے ہیں کہ سمجھ آ رہی ہے اور ساتھ ساتھ پسینہ بھی پونچھتے جا رہے ہیں اللہ اللہ کیا شان تھی ان اساتذہ کی۔ کیا دیانتداری تھی کیا محنت تھی۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان اساتذہ کے شاگردوں میں بھی ان کا رنگ موجود ہے۔

دوران قیام بورڈنگ ہاؤس ہمارے بہت پیارے اور شفیق ٹیوٹر صاحب نے جس رنگ میں تربیت کی وہ زندگی کے ہر موڑ پر ممد ومعاون ثابت ہو رہی ہے۔ ان دنوں بہت ساری باتیں بتائیں کہ اچھا بچہ کون ہے ان میں سے چند ایک ابھی تک یاد ہیں جو آج کے بچوں کے لئے تحریر خدمت ہیں۔

### اچھا بچہ

وہ ہے جو پنجوقتہ نمازیں باجماعت پڑھتا ہو۔

وہ ہے جو والدین اور دوسرے بزرگوں کا

باقی صفحہ 6 پر

# فنِ جُمل یعنی علمِ اَبجد کا تعارف

سید سجاد احمد صاحب

فن جمل یعنی ابجد کا فن حروف سے اخذ شدہ ہے۔ یہ ایک قدیم علم ہے اور فنون لطیفہ میں اس کا شمار ہوتا ہے۔ پرانے وقتوں میں یہ فن اپنے پورے عروج پر رہا ہے مسلمانوں کے علاوہ دیگر مذاہب والے بھی اسے تسلیم کرتے ہیں اس علم کی بنیاد عربی کے حروف تہجی (Alphabets) پر ہے یہ ایک دلچسپ اور معلومات افزاء فن ہے اور بہت سے اسرار ورموز کا حامل ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''مجھ سے اکثر یہ عادت اللہ جاری ہے وہ سبحانہ، بعض اسرار اعداد وحروف تہجی میں میرے پر ظاہر کر دیتا ہے۔'' (ازالہ اوہام)

چنانچہ حضرت مسیح موعود کی کئی تحریروں میں اس کے نمونے ملتے ہیں۔ اسی طرح بزرگان سلف نے بھی اس علم کے ذریعہ انکشافات کئے ہیں۔

''جمل'' (میم کی تشدید سے) یا ''جمل'' عربی کا لفظ ہے اس کے معنے حروف تہجی کو اعداد کے مقابلہ میں قائم کرنے کے ہیں جیسے الف برابر ہے ایک کے اور ''ب'' برابر ہے دو کے۔ علی ھذا القیاس

ابجد سریانی زبان کا لفظ ہے اس کی جمع ابوجاد آئی ہے۔ ابجد کی آٹھ اقسام وضع کی گئی ہیں۔

1۔ ابجد آدم 2۔ ابجد ادریس یا ابجد نوحی
3۔ سنسکرت کی ابجد 4۔ رومیوں کی ابجد
5۔ ابجد ترفع وتنزل 6۔ ابجد سبعہ
7۔ ابجد طبیعی 8۔ ابجد ابدان

ابجد کی ان آٹھ اقسام میں سے ابجد آدم اور ابجد ادریس یا نوحی مروج ومستعمل ہے اس لئے باقی اقسام سے صرف نظر کرتے ہوئے ان دو کے متعلق تفصیل بیان کریں گے۔

ابجد آدم حروف تہجی پر مشتمل ہے اور جس ترتیب سے اب ت لکھی جاتی ہے اسی ترتیب سے اس کے نمبر یا اعداد ہیں۔ واضع ابجد نے اسے سات کلموں میں تقسیم کیا ہے۔

ابتث، جحخد، ذرزس، شصضط، ظعغف، قکلم، نوھی۔

اور ہر ایک کی قیمت مقرر کی گئی ہے جو اس نقشہ سے ظاہر ہے۔

| ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 |

| ر | ز | س | ش | ص | ض | ط | ظ | ع |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 10 | 20 | 30 | 40 | 50 | 60 | 70 | 80 | 90 |

| غ | ف | ق | ک |
|---|---|---|---|
| 100 | 200 | 300 | 400 |
| ل | م | ن | و |
| 500 | 600 | 700 | 800 |
| ہ | ی | | |
| 900 | 1000 | | |

کل حروف 28

گویا 28 حروف تہجی میں سے پہلے 9 احاد یعنی اکائی کے لئے دوسرے نو کو دہائی کے لئے اور تیسرے نو حروف کو سینکڑے کے اعداد کیلئے مختص کیا گیا ہے اور آخری حرف ی کے 1000 عدد مقرر کئے گئے ہیں۔

بعض اہل تحقیق نے ابجد آدم کی تعریف کی ہے اس لئے کہ حروف تہجی کی مروجہ ترتیب اس میں قائم ہے اور اس کے حروف میں کسی قسم کا تغیر وتبدل نہیں کیا گیا۔ ابجد آدم آج کل متروک ہے۔ ابجد نوحی (جسے ابجد ادریس بھی کہا جاتا ہے) آج کل مروج ہے یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ ابجد آدم کو کیوں فروغ نہ ہوا۔

ابجد آدم کا ذکر تاریخ میں مذکور ہے لیکن آج کل یہ طریق مروج نہیں لیکن اگر کوئی مورخ اس پر عمل کرنا چاہے تو کوئی اعتراض نہیں کیا جاسکتا۔

جن زبانوں میں فن جمل یا حساب ابجد نہیں ہے ان میں اس فن کا دخل ابجد آدم کے اصول کے تحت ہی ہوسکتا ہے۔ ورنہ حروف تہجی کی ترتیب کو تہہ وبالا کرنے کے لئے چونکہ کوئی مستحکم اصول نہیں اور نہ اس امر کی تصدیق ہوسکی کہ واضع جمل عربی وسنسکرت نے حروف تہجی کی ترتیب کو کس اصول اور کس بنیاد پر تہہ وبالا کیا۔ اس لئے دوسری زبانوں کے حروف کی قیمت ابجد آدم کے تحت ہی لگائی جاسکتی ہے اور ابجد آدم اس لحاظ سے قابل قدر ہے کہ یہ ترتیب وار حروف تہجی پر مشتمل ہے اور دوسری زبانوں میں حساب جمل یا ابجد کو رواج دینے میں راہنمائی کا کام دیتی ہے۔

فرہنگ آصفیہ جلد اول ص 13 مطبوعہ مئی 1908ء میں لکھا ہے کہ ابجدیں دو ہیں۔ ایک آدم علیہ السلام کی ترتیب دی ہوئی اور دوسری حضرت ادریس علیہ السلام کی۔ چنانچہ آج کل ادریسؑ کی ہی ابجد جاری ہے انہوں نے اس ابجد کو ترتیب دے کر آٹھ بامعنی کلمے بنائے اور ابجد ادریس اس کا نام رکھا۔ اس ابجد میں عربی کے تمام حروف آگئے ہیں ان حروف کے اعداد مقرر ہیں۔ جنہیں حساب جمل کہتے ہیں۔

ابجد ادریس کے آٹھ کلمات یہ ہیں۔

1۔ ابجد 2۔ ھوز
3۔ حطی 4۔ کلمن
5۔ سعفص 6۔ قرشت
7۔ ثخذ 8۔ ضظغ

ان آٹھ کلموں کے متعلق صاحب معدن الجواہر کا قول ہے کہ یہ ابوالبشر حضرت آدم پر اوّلاً نازل ہوئے۔ بعض انبیاء علماء اور محققین نے انہیں بامعنی خیال کیا اور بعض نے بے معنی بعض آخرالذکر نے انہیں شیاطین اور سلاطین کے نام سے تعبیر کیا ہے۔

ڈکشنری آف اسلام (By Thomas Patrick Hughes) میں لکھا ہے کہ حروف ابجد کے پہلے چھ حروف جن کی قیمت 400 تک ہے یہودیوں کے ایجاد کردہ ہیں۔ بعد کے حروف عربوں کی ایجاد اور انہوں نے ہی اس کی قیمتیں لگائیں۔

القاموس کا خیال ہے کہ ابجد کے پہلے چھ حروف مدین کے چھ بادشاہوں کے نام اور آخری دو حروف عربوں نے بڑھائے ہیں۔

صاحب غیاث کے نزدیک ابجد کے آٹھ حروف خط لکھنے کے موجد مرامیر بن مرّی Muramir Bin Murrah کے آٹھ بیٹوں کے نام ہیں۔

انسائیکلوپیڈیا آف اسلام کے مطابق (ابجد) بعض کے نزدیک Demons کے نام ہیں۔ بعض کے نزدیک ہفتہ کے دنوں کے نام ہیں۔

بنی اسرائیل کے علم کلام میں ہے کہ حضرت ابراہیمؑ پر حروف کے اسرار کھولے گئے۔ گویا حروف ابجد اس سے پہلے کے ہیں۔ حضرت آدمؑ کی ساتویں پشت میں حضرت ادریس ہوئے تورات میں ان کا نام حنوک ہے۔ کثرت درس وتدریس کی وجہ سے ان کو ادریسؑ کہا گیا کتبات بابل میں ان کے مختلف نام آئے ہیں انہیں یوریس بھی کہا گیا ہے۔ لکھا ہے کہ ان پر بھی علوم وفنون کے اسرار کھولے گئے اور حروف ابجد کا علم انہیں دیا گیا۔ اور انہوں نے آدمؑ کی ابجد سے ابجد ایجاد کی جو ابجد نوحی یا ابجد ادریس کہلائی۔

صاحب غیاث کہتے ہیں کہ جب یہ بات پایہ تحقیق کو پہنچتی ہے کہ ابجد کے الفاظ صحف اور کتب سماویہ کے ذریعہ انبیاء علیہم السلام پر نازل ہوئے اور ان کا واضع اللہ تعالیٰ ہے تو وضع اول کو بے معنی خیال نہیں کیا جاسکتا اور انہیں اعلام میں داخل کر لینے کی کوئی اساس نہیں انہوں نے لکھا ہے کہ ان آٹھوں الفاظ کے خاص معنی ہیں اور وہ یہ ہیں۔

1۔ ابجد ۔ آغاز کیا
2۔ ھوز مل گیا
3۔ حطی واقف ہوا
4۔ کلمن سخنگو ہوا
5۔ سعفص اس سے سیکھا
6۔ قرشت ترتیب دیا
7۔ ثخذ نگاہ رکھی
8۔ ضظغ تمام کیا

ابجد ادریس یا ابجد نوحی کے آٹھ کلمات جو عربی کے حروف تہجی پر مشتمل ہیں ان کے اعداد کا نقشہ یہ ہے۔

## نقشہ ابجد ادریس یا ابجد نوحی

| ا | ب | ج | د | ھ | و |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 |
| ز | ح | ط | ی | ک | ل |
| 7 | 8 | 9 | 10 | 20 | 30 |
| م | ن | س | ع | ف | ص |
| 40 | 50 | 60 | 70 | 80 | 90 |

| ق | ر | ش | ت | ث |
|---|---|---|---|---|
| 100 | 200 | 300 | 400 | 500 |
| خ | ذ | ض | ظ | غ |
| 600 | 700 | 800 | 900 | 1000 |

کل حروف 28

اسے ایک شاعر نے اس طرح بیان کیا ہے

تو ابجد سے حطی تک ایک ایک گن
مگر تا بہ سعفص دے دس دس بڑھا
پھر آگے سے سو سو فزوں کر کے یار
دل اپنا حساب جمل سے چھڑا

(بحر الفصاحت)

جب فارسی میں یہ فن مروج ہوا تو انہیں ضرورت پیش آئی کہ فارسی کے مخصوص حروف پ چ ژ گ کے اعداد قائم کریں تو انہوں نے پ کو ب، چ کو ج، ژ کو ز اور گ کو ک کا قائمقام اور مساوی تجویز کیا۔ اور جب ہندوستان میں یہ فن رائج ہوا تو ہندیوں نے فارسیوں کی پیروی کی اور ٹ کو ت، ڈ کو د اور ڑ کو ر کی جگہ دی۔

ابجد نوحی یا ابجد ادریس سے حروف مقررہ سے تین طریقوں سے تاریخ یا رقم نکالی جاتی ہے۔

1۔ جمل صغیر یا زبر
2۔ جمل وسیط یا بینات
3۔ جمل کبیر یا زبر و بینات

عام طور پر پہلا طریق مروج ومتعارف ہے اس کا

قا .ہ یہ ہے کہ حروف ابجد سے اعداد مقررہ لئے جائیں جیسے احمد کے 53

| | | |
|---|---|---|
| الف | = | 1 |
| ح | = | 8 |
| م | = | 40 |
| د | = | 4 |
| | | 53 |

یعنی اس نام سے کوئی ایک حرف بھی کم وبیش نہیں کیا گیا۔

جمل وسیط یا بینات سے اعداد یا رقم نکالنے کا طریق یہ ہے کہ کسی لفظ کے ملفوظی حروف سے پہلا حرف چھوڑ دیا جائے باقی جو حروف بچیں ان کے عدد شمار کرلئے جائیں۔ مثلاً لفظ عبد میں عین (ع) با (ب) دال (د) تین حروف ہیں۔ پس لفظ عین سے جو حرف کا نام ہے صرف ع کو چھوڑ کر ی کے 10 اور ن کے 50 اور با کے پہلے حرف ب کو چھوڑ کر الف کا ایک اور دال کے پہلے حرف کو چھوڑ کر الف کا ایک اور ل کے 30 عدد لئے جائیں گے اور سارے اعداد جمع کر کے مطلوبہ اعداد حاصل کئے جاتے ہیں۔ اس لحاظ سے لفظ عبد کے 92 عدد ہوتے ہیں۔

| | | |
|---|---|---|
| ع | = | - |
| ی | = | 10 |
| ن | = | 50 |
| ب | = | - |
| الف | = | 1 |
| د | = | 0 |
| الف | = | 1 |
| ل | = | 30 |
| | | 92 |

جمل کبیر یا زبر و بینات کا طریق یہ ہے کہ کسی لفظ کے سارے ملفوظی حروف شمار کئے جائیں جیسے لفظ کریم میں کاف، را، ے، میم چار، حروف ہیں۔ ک کے 3 حروف۔

| | | |
|---|---|---|
| ک | = | 20 |
| الف | = | 1 |
| ف | = | 80 |
| میزان | | 101 |

ر کے دو حروف

| | | |
|---|---|---|
| ر | = | 200 |
| الف | = | 1 |
| میزان | | 201 |

ی کے دو

| | | |
|---|---|---|
| ی | = | 10 |
| الف | = | 1 |
| میزان | | 11 |

اور م کے تین

| | | |
|---|---|---|
| م | = | 40 |
| ی | = | 10 |
| م | = | 40 |
| میزان | | 90 |

ان سب حروف کے اعداد کا مجموعہ 403 لیا جائے گا (یعنی 101+201+11+90=403)

کسی مجموعہ حروف۔ عبارت مصرع وغیرہ سے تاریخ یا اعداد نکالنے کے لئے مکتوبی حروف کے اعداد لئے جائیں گے مثلاً **اللھم** اور فرخ میں ایک میم اور ایک ر کے عدد لئے جائیں گے لیکن نصیرالدین اور عبداللہ میں الف کا عدد شامل کیا جائے گا۔ اسی طرح الف ممدودہ (یعنی آ) کے دو عدد لئے جائیں گے اس لئے کہ "آ" میں ایک الف متحرک اور ایک ساکن ہے لیکن بعض محققین الف ممدودہ (آ) کا ایک عدد لیتے ہیں۔

اسی طرح ہمزہ (ء) کا بھی ایک عدد شمار کرتے ہیں۔ عیسیٰ، موسیٰ، بشریٰ، لیلیٰ کے آخر میں کھڑی ی کے عدد دونوں طرح لئے جاسکتے ہیں یعنی ی کے 10 یا الف کا ایک عدد۔ ت کے عدد دو طرح لئے جاتے ہیں۔ جو ت دراز لکھی جاتی ہے اس کے 400 عدد ہیں جیسے عنایت، دولت، حشمت وغیرہ اور جو ۃ بالائے عربی یا فارسی ہائے ھوز کی شکل میں لکھی جاتی ہے۔ مثلاً جنۃ، صلوٰۃ، زکوٰۃ وغیرہ اس کے عدد 5 (ہائے ھوز) کے لئے جاتے ہیں۔

ابتداء میں ہم نے ابجد کی 9 اقسام کا ذکر کیا تھا جن میں سے دو یعنی ابجد آدم اور ابجد ادریس یا نوحی کا کسی قدر تفصیل سے جائزہ لیا گیا ہے۔ اور یہی دو اصل ہیں۔ رومیوں اور یہودیوں کی ابجدین کی اساس بھی ابجد ادریس یا نوحی پر ہے باقی ابجدوں کی اقسام کی تفصیل نہیں دی جاسکی۔ لیکن قارئین اس سے یہ اندازہ ضرور لگا سکتے ہیں کہ حروف و اعداد کا سکہ ہر جگہ چلتا ہے۔ ہمیں ابجد ترفع و تنزل، ابجد سبعہ، ابجد عناصر، ابجد طبعی اور ابجد ابذان سے کوئی علاقہ نہیں اور نہ ہی ہمیں ان علوم میں دسترس ہے کہ ان کے متعلق اپنی رائے دے سکیں۔ یہ ان علوم وفنون کے جاننے والوں اور ما:رین کا کام ہے کہ وہ انہیں بروئے کار لائیں۔

بقیہ صفحہ 3

☆ بوسنیا کے پناہ گزین ہوں یا روانڈا اور صومالیہ کے قحط زدگان، یا جاپان کے شہر کوبے کے زلزلہ سے متاثرہ عوام آپ ان کے لئے بھی مالی امداد کی ہدایت کرتے نظر آتے ہیں۔

☆ جلسہ سالانہ انگلستان کی یادیں ذہن میں آتی ہیں جب آپ دنیا کے کونے کونے سے آئے احمدی اور دیگر احباب کو درد مند دل سے یہ نصیحت کرتے اور دعا دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو بحفاظت اپنے گھروں تک پہنچائے اور ڈرائیور حضرات کو بارہا یہ نصیحت کرتے کہ سفر کے دوران تمام احتیاطیں ملحوظ رکھیں۔

☆ ہومیوپیتھی طریقہ علاج کے ذریعہ جسمانی بیماروں کی تکالیف بھی دور کرتے۔

☆ ایک احمدی بچی کا یہ خط بھی آپ کے دل کو بے قرار کر دیتا ہے کہ حضور دعا کریں کہ میرا خاوند نمازوں پر قائم ہو جائے آپ اس بچی کے اس درد کو بھی محسوس کرتے ہوئے بڑے کرب سے اس کا اظہار فرماتے ہیں۔

☆ کسی کا یہ اظہار بھی آپ کو غم میں مبتلا کر دیتا کہ اسے بچوں کے رشتوں کے سلسلہ میں مسائل کا سامنا ہے آپ اس غم کو بھی اس طرح محسوس کرتے ہیں کہ ان مسائل کے حل کے لئے عالمگیر تحریک فرماتے ہیں۔

☆ آپ کی زندگی کا لحہ لحہ محبت الٰہی اور انسانیت کی خدمت کے لئے وقف تھا چنانچہ آپ نے اپنی مبارک زندگی کے آخری ایام میں جو تحریک فرمائی وہ غریب احمدی بچیوں کے لئے جہیز کی تحریک تھی جسے آپ نے مریم شادی فنڈ کے نام سے جاری فرمایا۔

حقیقت یہ ہے کہ آپ کی شفقتیں اور محبتیں ایسی تھیں کہ ہمیں ہر لحہ یاد آئیں گی اور اس عہد کا ہر پیرو جواں آپ کے عہد زریں اور درخشندہ کارناموں کو ہمیشہ یاد رکھے گا۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی ایک حقیقت ہے، جو اس شعر کی صورت میں بیان ہے:۔

لکھو تمام عمر مگر پھر بھی تم علیم
اس کو دکھا نہ پاؤ وہ ایسا حبیب تھا

بقیہ صفحہ 4

فرمانبردار ہو۔

وہ ہے جو اپنی تعلیم پر خاص توجہ دے۔

وہ ہے جو گھریلو امور میں بھی دلچسپی لے۔

وہ ہے جو صاف ستھرا قومی لباس پہنے۔

وہ ہے جو سستی کو نزدیک نہ آنے دے۔

وہ ہے جو وقت کی پابندی کرے۔

وہ ہے جو وقت ضائع نہ کرے۔

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

**مسل نمبر 34738** میں ماسٹر عبدالعزیز ولد محمد شفیع قوم سندھو پیشہ زراعت عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالر والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-11-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین رقبہ 15 ایکڑ واقع دولووالی ضلع گوجرانوالہ مالیتی -/3000000 روپے۔ 2۔ مکان رقبہ سوا چھ مرلے واقع قلعہ کالر والا ضلع سیالکوٹ مالیتی -/250000 روپے۔ 3۔ مکان پرانا واقع قلعہ کالر والا ضلع سیالکوٹ مالیتی -/210000 روپے۔ 4۔ نقد رقم -/1100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2016 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ماسٹر عبدالعزیز ولد محمد شفیع قلعہ کالر والا ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر منیر احمد ولد ڈاکٹر رحمت اللہ قلعہ کالر والا گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد ولد محمد اسماعیل قلعہ کالر والا

**مسل نمبر 34744** میں رابعہ حنا بنت عبداللطیف اعوان قوم اعوان پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن بی بہاولپور شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-10-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 6 ایکڑ مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 2 تولے 4 ماشے مالیتی -/16300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رابعہ حنا بنت عبداللطیف اعوان بہاولپور گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف اعوان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد سلیم احمد ولد چوہدری غلام غوث بہاولپور

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات امیر / صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## ولادت

☼ مکرم منیر الدین احمد صاحب انسپکٹر تحریک جدید لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل کرتے ہوئے مورخہ 30 مئی 2003ء کو میری ہمشیرہ مکرمہ سلیمہ جمال صاحبہ ایم اے ٹیچر ہائر سیکنڈری سکول جھنگ صدر اور مکرم ناصر الدین احمد صاحب آف جھنگ صدر کو شادی کے پندرہ سال بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ازراہ شفقت بچے کا نام ''حاشر احمد'' عطا فرمایا تھا۔ نومولود مکرم مولوی بشیر الدین احمد صاحب کا پوتا اور مکرم جمال الدین صاحب ایجنٹ روزنامہ الفضل جھنگ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے بچے کے نیک، خادم دین اور صحت و تندرستی عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ ولادت آپریشن کے ذریعہ ہوئی تھی والدہ کو کمزوری ہے ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## درخواست دعا

☼ مکرم صفی الرحمٰن خورشید صاحب سنوری مربی سلسلہ کے ماموں محترم مسعود احمد خورشید صاحب حال امریکہ کو گر جانے کی وجہ سے پسلیوں۔ پنڈلیوں اور کندھوں پر سخت چوٹ لگی ہے۔ موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

☼ مکرم غلام مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن الفضل کا بھانجا فارس احمد ابن مکرم فاتح الدین احمد بسراء صاحب باب الابواب ربوہ بعمر 10 ماہ گزشتہ 15 دنوں سے بخار میں مبتلا ہے اور باوجود علاج کے افاقہ نہیں ہو رہا۔ احباب سے بچے کی کامل و عاجل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

☼ مکرم بشارت احمد صاحب کارکن الفضل کا بیٹا وجاہت احمد بعمر 2 سال شدید بخار سے اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے۔ بچے کی کامل و عاجل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## ضرورت گارڈ و خادم بیت الذکر

☼ بیت الاحمدیہ نیو سول لائن سرگودھا میں ایک سیکورٹی گارڈ گن مین اور ایک خادم بیت الذکر کی فوری ضرورت ہے۔ ضرورت مند احباب اپنی درخواست صدر جماعت / امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ امیر صاحب ضلع سرگودھا کے پاس ذاتی طور پر تشریف لائیں۔ شرائط بالمشافہ طے ہوں گی۔

(برائے رابطہ: 6- اولڈ سول لائن فون نمبر 724553)

## سانحہ ارتحال

مکرم رانا شمیم احمد ثاقب صاحب معلم مدرسۃ الظفر تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھائی مکرم رانا راشد احمد صاحب ابن مکرم رانا محمد حسین صاحب مصطفیٰ فارم گوٹھ خلیل آباد ضلع میر پور خاص تقریباً چار سال بیمار رہنے کے بعد مورخہ 31 مارچ 2003ء بروز پیر کی صبح بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اسی دن بعد دوپہر مکرم عبدالغفور بھٹی صاحب نے گوٹھ خلیل آباد میں نماز جنازہ پڑھائی اور احمدیہ قبرستان محمود آباد فارم میں تدفین ہوئی مرحوم غیر شادی شدہ تھے پسماندگان میں والدین پانچ بھائی تین بہنیں چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔

## اعلان داخلہ

☼ بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد نے عربی، اصول الدین، شریعت اور قانون، اکنامکس، انگلش، فارسی، ایجوکیشن، پولیٹکل سائنسز میں پی ایچ ڈی، ایم فل، ایم اے، بی اے (آنرز) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 30 جون تک جمع کروائے جا سکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے جنگ یکم جون 2003ء۔

☼ Comsats اسلام آباد، لاہور، ایبٹ آباد اور واہ کینٹ نے BS (Tele Com), BS(IT) BS(CS), MBA, MBA,(IT), MCS BS(Electronic), MIT, BS(Math), BS (BA Hons), BS(BA-IT) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 26 جون 2003ء تک جمع کروائے جا سکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے جنگ یکم جون 2003ء۔

☼ انسٹیٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (ICMAP) نے ریگولر پوسٹ گریجویٹ کورس میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 21 جون تک جمع کروائے جا سکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے ڈان یکم جون 2003ء۔

(نظارت تعلیم)

## درخواست دعا

☼ مکرم طارق محمود کھوکھر صاحب مربی سلسلہ محمود آباد فارم سندھ کی واقف نو بیٹی حمریٰ محمود نے امسال تیسری کے امتحان میں سکول بھر میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کیلئے مبارک کرے اور آئندہ کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

# عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

**آزاد فلسطینی ریاست۔** امریکی صدر بش نے اعلان کیا ہے کہ آزاد فلسطینی ریاست 2005ء تک قائم ہو جائے گی۔ مصر کے شہر شرم الشیخ میں عرب سربراہ کانفرنس کے بعد انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت فلسطینی ریاست کے قیام کے لئے تمام فریقوں کے ساتھ مل کر کام کرے گی کانفرنس میں مصر کے صدر حسنی مبارک، سعودی ولی عہد شہزادہ عبداللہ فلسطین کے وزیراعظم محمود عباس اور بحرین کے شاہ حماد نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر صدر بش نے کہا کہ مٹھی بھر دہشت گرد قیام امن کے روڈ میپ کو پٹڑی سے نہیں اتار سکتے۔

**100 فلسطینیوں کی رہائی۔** امن کے روڈ میپ پر عمل درآمد شروع ہو گیا ہے۔ اسرائیل نے 100 فلسطینیوں کی رہائی کا حکم دے دیا ہے۔ فلسطینی تنظیم جمہوری محاذ برائے آزادی فلسطین کے رہنما خالد تحسین کو بھی رہا کر دیا گیا ہے۔ فلسطینی وزیراعظم محمود عباس جلد ہی انتفاضہ کے خاتمہ کا اعلان کر سکتے ہیں۔

**چیچنیا میں 10 روسی ہلاک۔** چیچنیا میں جانبازوں کے حملوں میں 10 روسی فوجی ہلاک ہو گئے۔ فوج نے باغیوں کے ٹھکانوں پر جوابی حملے کئے۔ روسی فوج حملوں کے باوجود پہاڑوں میں چھپے حملے کرنے والے چیچن باغیوں پر قابو پانے میں ناکام رہی ہے۔

**17 یہودی بستیاں ختم ہو جائیں گی۔** اسرائیلی حکومت فلسطینیوں کے ساتھ معاہدہ امن کے تحت مغربی کنارے پر یہودیوں کی 17 بستیوں کو مسمار کر دے گی۔ اسرائیلی پارلیمنٹ کے سپیکر نے انٹرویو میں کہا کہ فلسطینیوں کو راستہ دینے کے لئے ایسا کرنا ضروری ہے۔

**پوپ پال اور کولن پاول کی ملاقات۔** ویٹی کن سٹی میں پوپ جان پال اور امریکی وزیر خارجہ کولن پاول کے درمیان ملاقات ہوئی جس میں عراق اور مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ عراق جنگ کی مخالفت کے بعد ویٹی کن سٹی سے امریکہ کا یہ پہلا اعلیٰ سطحی رابطہ ہے۔

**اجتماعی قبر کی دریافت۔** عراق کے شمالی صوبے کرکوک میں ایک اجتماعی قبر دریافت ہوئی ہے جس سے 200 بچوں کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ حکام کے مطابق ان بچوں کو 91ء میں کردوں کے خلاف کارروائی کے دوران قتل کیا گیا تھا۔

**قیدیوں سے ناروا سلوک۔** امریکہ کی مختلف جیلوں میں قید سینکڑوں غیر ملکیوں کے ساتھ ناروا سلوک روا رکھا جا رہا ہے۔ جن کو 11 ستمبر کے بعد حراست میں لیا گیا تھا۔ یہ 762 غیر ملکی امریکہ کی مختلف جیلوں میں بند ہیں۔ اکثر قیدی اپنا جرم نہیں جانتے۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق بعض قیدی بغیر تفتیش ہفتوں جیلوں میں بند رہے۔ نیو یارک کی جیلوں میں 84 غیر ملکی قید ہیں جن کو 23 گھنٹے قید رکھا جاتا ہے۔ قیدیوں کے ساتھ غیر انسانی سلوک اور انہیں جسمانی و ذہنی تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔

**ایرانی ایٹمی تنصیبات کے معائنہ کی اجازت۔** ایران نے امریکہ کو ایٹمی تنصیبات کے معائنہ کی اجازت دے دی ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان حامد رضا آصفی نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ ہمارا ایٹمی پروگرام قطعی پر امن ہے۔ اور توانائی کے حصول کے لئے ہے۔ ایران امریکہ سے بھی پہلے دہشت گردی کا شکار اور اس سے نبرد آزما چلا آ رہا ہے زیر حراست القاعدہ ارکان کی شناخت ہوتے ہی ملک بدر کر دیں گے۔

**عراق کی تعمیر نو میں اسرائیل حصہ لے گا۔** اسرائیل نے عراق کی تعمیر نو میں مدد دینے کی پیش کش کی ہے اسرائیلی وزارت خارجہ کے ترجمان نے بتایا کہ امریکہ نے یہ پیش کش قبول کر لی ہے۔ اسرائیلی کمپنیاں سب کنٹریکٹر کے طور پر امریکی کمپنیوں سے مل کر تعمیر نو میں حصہ لیں گے۔ کام جلد شروع ہو جائے گا۔

**امریکی فوج عراق سے نکل جائے۔** عراق میں قبائلی سرداروں نے امریکہ کو خبردار کیا ہے کہ وہ فوری طور پر عراق سے اپنا قبضہ ختم کر دے ورنہ اسے جنگ کا سامنا کرنے پڑے گا۔ قبائلیوں کے سربراہ ریاض الاسدی نے پریس کانفرنس سے خطاب کے دوران کہا کہ جنگ میں صدام حسین کے ساتھیوں نے حصہ لیا تھا عوام نہیں لڑے۔ اگر عوام نے امریکیوں کے خلاف لڑائی کا آغاز کر دیا تو بے شمار مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا۔

**ایشیا میں فوجی طاقت بڑھانے کا اعلان۔** امریکہ نے ایشیا میں اپنی فوجی طاقت بڑھانے کا اعلان کیا ہے۔ امریکی نائب وزیر دفاع نے کہا کہ جنوبی کوریا میں امریکی فوج 150 نئے سسٹم متعین کرے گی۔ نئی صف بندی کے لئے ایٹمی بحران کے خاتمے کا انتظار نہیں کریں گے۔ شمالی کوریا نے حملہ کیا تو امریکہ اس کا مؤثر اور تباہ کن جواب دے گا۔

**عرب ممالک روڈ میپ کی حمایت کریں۔** امریکی صدر جارج بش نے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے لئے عرب ممالک روڈ میپ کی حمایت کریں۔ امن روڈ میپ پر حمایت حاصل کرنے کے لئے امریکی صدر نے عرب سربراہوں سے ملاقاتیں شروع کر دی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عرب ممالک اسرائیل کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کے لئے اقدامات تیز کریں۔ جی ایٹ ممالک نے مشرق وسطیٰ میں امن کے لئے امریکی کوششوں اور روڈ میپ کی حمایت کا اعلان کر دیا ہے۔

# ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

### ربوہ میں طلوع وغروب

| | | | |
|---|---|---|---|
| جمعرات | 5۔جون | زوال آفتاب | 12-07 |
| جمعرات | 5۔جون | غروب آفتاب | 7-14 |
| جمعہ | 6۔جون | طلوع فجر | 3-21 |
| جمعہ | 6۔جون | طلوع آفتاب | 5-00 |

**مسجدوں کا پیسہ کھانے والے ملک کا کیا حشر کرینگے** وزیراعظم میر ظفر اللہ خان جمالی نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت اور پارلیمنٹ اپنی مدت پوری کریں گی موجودہ نظام کامیابی سے پانچ سال تک چلے گا۔ ہماری کوشش ہے کہ تمام سیاسی قوتوں کو ساتھ لے کر چلا جائے لیکن انہیں بھی چاہئے کہ وہ ملک وقوم اور موجودہ سیاسی نظام کے استحکام اور مفاد میں مثبت طرز عمل اختیار کریں۔ وزیراعظم نے مجلس عمل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ 1983ء میں شارجہ کے وزیر کی پاکستان آمد کے موقع پر وہ پروٹوکول وزیر کی حیثیت سے ان کے ساتھ تھے۔ جہلم سے گزرتے ہوئے شارجہ کے وزیر نے ایک مسجد کا دورہ کیا اور مسجد کیلئے دیئے گئے فنڈز کے بارے میں استفسار کیا تو ذمہ دار مولوی حضرات نے آپس میں جھگڑتے ہوئے ایک دوسرے پر الزام تراشی شروع کر دی۔ وزیراعظم نے کہا جو لوگ اللہ کے گھر کا پیسہ کھا سکتے ہیں وہ ملک کا کیا حشر کریں گے۔ مجلس عمل والوں کو سرحد اور بلوچستان میں ایل ایف او یاد نہیں آتا جبکہ اسلام آباد میں اس پر واویلا کیا جا رہا ہے۔

**ضلعی نظام کے خلاف سازش برداشت نہیں کرینگے** صدر جنرل مشرف نے ضلعی ناظمین سے کہا ہے کہ وہ خود کو عوامی فلاح و بہبود کیلئے وقف کر دیں۔ راولپنڈی میں ضلعی ناظم کے دفتر کے دورہ پر ضلعی ناظم اور ضلع کے دوسرے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ضلعی نظام حکومت عوام کی خدمت کیلئے بہترین نظام ہے۔ ناظمین اور ضلعی حکومت سے وابستہ افراد کو عوام کی خدمت کیلئے بھرپور کوششیں کرنا چاہئیں۔ ناظمین کو اپنے اپنے علاقوں کے عوام کی خدمت میں کوئی کوتاہی نہیں برتنی چاہئے۔ حکومت ناظمین کی بھرپور حمایت کرے گی۔ ضلعی حکومتوں کو ناکام بنانے کیلئے اس کی راہ میں رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی۔ ضلعی حکومتوں کے قیام کے بعد عوام کو ریلیف ملا ہے۔

**صوبائی اسمبلی اپنی پانچ سالہ مدت پوری کرے گی** وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ بھٹو سویلین مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر بنے، نواز شریف واحد صوبائی وزیر خزانہ تھے جو الیکشن کی پیداوار نہ تھے۔ اپوزیشن والے عوام کی فلاح پر وقت صرف کریں نہ کہ ایل ایف او کی مخالفت میں جہلم میں جلسہ سے خطاب میں انہوں نے کہا کہ جنرل مشرف نے قوم سے جو وعدہ کیا اس کو پورا کیا۔ صوبائی اسمبلی اپنی مدت 5 سال پوری کرے گی۔ پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن کو پتہ ہے کہ اگر حکومت 5 سال مکمل کر گئی تو ان کا نام ونشان مٹ جائے گا۔ جہلم میں زراعت کے فروغ کیلئے چھوٹے ڈیموں پر کام کا آغاز نئے مالی سال سے کرینگے۔

**دوستی بس سروس یکم جولائی سے چلے گی** بھارت لاہور اور دہلی کے درمیان دوستی بس سروس یکم جولائی سے شروع کرنے پر تیار ہو گیا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق اس امر کا فیصلہ وزارت خارجہ کی طرف سے بلائے جانے والے اجلاس میں کیا گیا۔ دوران اجلاس اس رائے کا اظہار کیا گیا کہ ہر چیز شیڈیول کے مطابق چلے گی تو بس سروس یکم جولائی سے شروع ہوگی۔

**ایف بی آئی اور پاکستانی ایجنسیوں میں تعاون جاری رہے گا** پاکستان اور امریکہ نے پاکستان میں القاعدہ کے ارکان اور دوسرے دہشت گردوں کے خلاف ایف بی آئی کا پاکستان ایجنسیوں کے ساتھ تعاون جاری رکھنے پر اتفاق کیا ہے۔ امریکی ایف بی آئی کے سربراہ رابرٹ ملر نے راولپنڈی کیمپ آفس میں صدر جنرل مشرف اور بعد میں وزیر داخلہ فیصل صالح حیات سے ملاقاتیں کیں۔ امریکی ایف بی آئی کے سربراہ نے صدر جنرل مشرف سے ملاقات میں دہشت گردی کے خلاف پاکستان کے تعاون کی تعریف کی اور القاعدہ کے دہشت گردوں کی گرفتاریوں پر اطمینان کا اظہار کیا اس ملاقات میں طالبان کی سرگرمیوں پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔

**پنجاب میں اپوزیشن کے ساتھ سخت سلوک کا فیصلہ** پنجاب حکومت نے صوبے میں اپوزیشن کے ساتھ مذاکرات یا کسی بھی نرمی کی بجائے آہنی ہاتھ کا استعمال جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ حکومتی ذرائع کے مطابق وزیراعلیٰ پنجاب نے اپوزیشن کے ساتھ پنجاب حکومت کے سلوک پر بعض وزراء کے اظہار ہمدردی اور مذاکرات پر سخت ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ اپوزیشن کو پنجاب حکومت نے بہت رعایتیں دی ہیں۔ اب ان کے ساتھ قواعد وضوابط کے مطابق نمٹا جائے گا۔

**پاکستان اور بھارت کو ایک دوسرے کے ساتھ زندگی گزارنے کا طریقہ سیکھنا ہوگا** وزیر خارجہ خورشید قصوری نے کہا ہے کہ بھارتی وزیراعظم نے امن اقدامات کر کے حقیقی لیڈرشپ کا مظاہرہ کیا ہے۔ ایک پرائیویٹ ٹی وی چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ زندگی گزارنے کا طریقہ سیکھنا ہوگا اور دونوں ممالک کی لیڈرشپ کو اس کیلئے آگے آنا چاہئے۔

**شریعت بل کا پاس ہونا منفی قدم ہے** پاکستان میں حقوق انسانی کی تنظیموں نے صوبہ سرحد میں صوبائی اسمبلی کی نفاذ شریعت کی کوششوں کی مذمت کی ہے۔ پاکستان کے کمیشن برائے انسانی حقوق (ایچ آر سی پی) کے سربراہ افراسیاب خٹک نے کہا ہے کہ سرحد اسمبلی کا ایسا بل منظور کر لینا جس کے تحت خواتین کے حقوق متاثر ہوں گے ایک بہت منفی قدم ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ایسا قانون پاکستان کو مذہبی آمریت کی طرف دھکیل دے گا۔ نوائے وقت 4 جون 2003ء کے مطابق افراسیاب خٹک نے کہا کہ صوبہ سرحد کے حکمران افغانستان کی سابقہ طالبان حکومت کی طرز کا نظام نافذ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

**سرحد حکومت میں شامل لوگ ان پڑھ اور جاہل ہیں** وزیر اطلاعات نے کہا ہے کہ صوبہ سرحد کی حکومت میں شامل لوگ ان پڑھ جاہل ہیں ان کو معلوم ہی نہیں کہ مرکز کے اختیارات کیا ہیں اور صوبائی معاملات کیا ہیں وفاقی حکومت نے صوبائی معاملات میں مداخلت نہیں کی۔ اسلامائزیشن کو طالبانائزیشن کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے جو بڑی خطرناک بات ہے سرحد میں سائن بورڈ توڑے جا رہے ہیں تاہم ابھی آئینی اقدام کی نوبت نہیں آئی۔

**شدید گرمی 18 ہلاک** شدید گرمی اور لو کے باعث پاکستان کے مختلف علاقوں میں مزید 18 جاں بحق جبکہ متعدد بے ہوش ہو گئے۔ دوپہر 12 بجے کے بعد سڑکیں ویران اور مارکیٹیں سنسان ہو گئیں۔ برف چار روپے کلو سے زائد ہو گئی۔

**سرحد میں گورنر راج کا مطالبہ** مسلم لیگ ق نے صوبہ سرحد میں گورنر راج کے نفاذ کا مطالبہ کر دیا ہے۔ اور ضلعی ناظمین کے خلاف تحقیقات کیلئے کمیٹیاں قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔


ضرورت لیڈیز سٹاف

نیشنل کالج برائے خواتین میں تدریس کیلئے درج ذیل مضامین کیلئے کل وقتی / جز وقتی لیڈیز سٹاف درکار ہے۔ ایم اے / ایم ایس سی خواتین جلد رابطہ کریں۔

انگلش، اردو، شماریات، ریاضی، اسلامیات، عربی کمپیوٹر سائنسز، پولیٹیکل سائنسز، تاریخ

(پرنسپل)

14/11 دارالصدر جنوبی ربوہ فون نمبر 213757


روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29


دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

مطب حکیم میاں محمد رفیع ناصر

کامیاب علاج ـــــ ہمدردانہ مشورہ

اوقات مطب: موسم گرما: صبح ۸ بجے تا ۲ بجے شام ۶ بجے تا ۸ بجے ـــ جمعۃ المبارک صبح ۸ تا ۱۱ بجے

موسم سرما: صبح ۹ بجے تا ۲ بجے شام ۴ بجے تا ۶ بجے ـــ بروز جمعرات ناغہ

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ فون: ۲۱۱۴۳۴ - ۲۱۲۴۳۴ فیکس ۲۱۴۵۲۲ - ۲۱۳۹۶۶



خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھوالناصر

﴿معیاری سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز﴾

الکریم جیولرز

بازار فیصل- کریم آباد چورنگی- کراچی فون نمبر 6325511-6330334

پروپرائٹر: میاں عبدالکریم غیور شاہ کوٹی